روزنامہ

الفضل

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 28 اکتوبر 2000ء - 29 رجب 1421 ہجری - 28- اخاء 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 247

عیب جوئی کا نقصان

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ منبر پر کھڑے ہو کر باآواز بلند فرمایا۔ جو شخص کسی کے عیب کی جستجو میں ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اندر چھپے عیوب کو لوگوں پر ظاہر کرکے اس کو ذلیل و رسوا کر دیتا ہے۔

(ترمذی ابواب البر والصلۃ باب ماجاء فی تعظیم المومن)

ارشادات عالیہ حضرت بانئ سلسلہ احمدیہ

وہ (اللہ تعالیٰ) ان لوگوں پر ناراضگی کا اظہار کرتا ہے جو ایک دوسرے کو بُرے ناموں سے یاد کرتے ہیں اور اپنے ہی لوگوں پر عیب لگاتے ہیں اور دوستوں کی طرح پردہ پوشی سے کام نہیں لیتے بلکہ تمسخر کرتے ہیں اور غیبت کرتے ہیں اور بدظنی سے کام لیتے ہیں اور اُٹھتے بیٹھتے لوگوں کے عیوب کی تلاش میں لگتے رہتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ ان امور کے مرتکب کو ایمان کے بعد اطاعت سے نکل جانے والا قرار دیتا ہے اور اس پر اسی طرح اپنے غضب کا اظہار کرتا ہے جیسے کہ سرکشی کرنے والوں پر۔ وہ یہ پسند نہیں کرتا کہ اس کے بندے مومنوں اور مسلمانوں کو گالیاں دیں۔ باوجود اس کے کہ وہ ان آیات میں مومنوں کے ایک فریق کو باغی اور ظالم قرار دیتا ہے اور دوسرے کو مظلوم کہتا ہے لیکن وہ ان میں سے کسی کو (دین) کا تارک قرار نہیں دیتا۔ پس اگر تم متقی ہو تو تمہارے لئے یہ نصیحت کافی ہے۔ تم اپنے آپ کو ان آیات کی زد میں نہ لاؤ اور ہلاک کرنے والے امور کو اختیار کرنے میں جلد بازی سے کام نہ لو اور زیادتی کرنے والوں کے ساتھ نشست برخواست نہ رکھو۔

(سرالخلافہ عربی سے ترجمہ۔ روحانی خزائن جلد 8 صفحہ 329-330)

ایک قوم دوسری قوم سے ٹھٹھا نہ کرے ہو سکتا ہے کہ جن سے ٹھٹھا کیا گیا ہے وہی اچھے ہوں۔ بعض عورتیں بعض عورتوں سے ٹھٹھا نہ کریں ہو سکتا ہے کہ جن سے ٹھٹھا کیا گیا وہی اچھی ہوں اور عیب مت لگاؤ۔ اپنے لوگوں کے برے برے نام مت رکھو۔ بدگمانی کی باتیں مت کرو اور نہ عیبوں کو کرید کرید کر پوچھو۔ (اسلامی اصول کی فلاسفی روحانی خزائن جلد دہم صفحہ 350)

خطبہ جمعہ 6 بجے آئے گا

○ برطانیہ میں 28 اور 29 اکتوبر 2000ء کی درمیانی شب گھڑیوں کے اوقات میں ایک گھنٹہ اضافہ کر دیا جائے گا لہٰذا 3۔ نومبر 2000ء سے M.T.A پر حضور ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق 5 بجے شام کی بجائے 6 بجے شام ٹیلی کاسٹ ہوا کرے گا۔

(نظارت اشاعت)

نتیجہ مقالہ نویسی 2000ء مجلس

خدام الاحمدیہ۔ پاکستان

"بعنوان رفقاء حضرت مسیح موعود کی عظیم الشان قربانیاں"

1۔ عدیل احمد نعیم۔ نارتھ کراچی
2۔ توقیر احمد آصف۔ دارالحمد فیصل آباد
3۔ افتخار الحق۔ وحدت کالونی لاہور
4۔ عبدالباری یاسر۔ عزیز آباد کراچی
5۔ محمد معظم علی۔ دارالذکر فیصل آباد
6۔ محمد ایوب صابر۔ وحدت کالونی لاہور
7۔ عبدالمقیت جوئیہ۔ فیصل ٹاؤن کراچی
8۔ محمد اکرم نوشاہی۔ النور کراچی
9۔ قمر احمد لقمان۔ وحدت کالونی لاہور
10۔ خالد محمود۔ النور کراچی

عیب کی ٹوہ میں لگے رہنے سے بچنا چاہئے

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ)

پھر فرمایا ایک دوسرے کے عیب کی ٹوہ میں نہ رہو۔ اب بہت سے جھگڑے (۔) جو پائے جاتے ہیں اس میں ایک بڑی وجہ دوسرے کے عیب کی ٹوہ میں لگے رہنا ہے۔ ایسی بے ہودہ عادت ہے اور اس کا اصل میں اگر مزید تجزیہ کریں تو اس کی وجہ یہ بنتی ہے کہ ایک انسان جب دوسرے کو اپنے سے اچھا دیکھے اور خود اچھا بننے کی صلاحیت یا طاقت نہیں ہے کہ نیکی میں اس سے آگے بڑھ سکے تو اس کی ٹانگ کھینچ کے اپنے سے نیچا کرنے کی جو خواہش ہے وہ ہے جو ٹوہ لینے پر منتج ہوتی ہے کہ اچھا وہ ہمیں پتہ ہے جیسا بنا پھرتا ہے جیسے معاشرے میں عزت ہے چلو ہماری تو نہیں مگر ہم اس کی ایسی بات نکالیں گے کہ سارے معاشرے میں کہہ سکیں گے کہ یہ ہے وہ شخص، اصل حقیقت یہ ہے۔ اور جو بدنیتی سے ٹوہ لگاتا ہے اس کی ٹوہ میں اور اس کے نتیجوں میں ظن لازماً شامل ہوتا ہے اور بدظن شامل ہوتا ہے جو ظن کی مکروہ شکل ہے اور پھر تجسّس کرکے اس کے عیب اگر نکالتا بھی ہے تو اس کو خدا اور رسول نے حق ہی نہیں دیا ہے اس عیب کو دوسروں کے سامنے بیان کرے۔ بغیر تجسّس کے بھی آپ کے علم میں جو بات آتی ہے دینی معاشرے میں آپ کو کوئی حق خدا نے نہیں دیا کہ آپ اس بات کو اچھال کر عوام الناس میں پھیلائیں۔ جو اولوالامر ہیں جن کے سپرد نظام کیا گیا ہے ان تک باتیں پہنچانا فرض ہے لیکن اتنی ہی باتیں جو سچی ہوں لیکن عوام الناس میں ان باتوں کی تشہیر تو شروع ہی سے منع ہے بلکہ بعض صورتوں میں بڑی سخت سزا دی گئی ہے۔ ایک صورت میں تو اسّی کوڑے کی سزا ہے ایسے شخص کے لئے قطع نظر اس کے کہ یہ واقع ہوا ہو گا کہ نہیں ہو گا۔ قرآن نے جو شرط لگائی ہے ان شرائط پر چونکہ وہ بیان کرنے والا پورا نہیں اترتا اور اس نے ناحق تشہیر کی ہے ایک بات کی اس لئے اسے اسّی کوڑے تک کی سزا مقرر فرما دی گئی ہے۔ چھوٹی موٹی باتوں میں جہاں سزا نہیں ہے وہاں تو لوگ بے دھڑک ایسی باتیں کرتے ہیں۔ ٹوہیں لگاتے، اندازے لگاتے، پھر چسکے لینے کے لئے سوسائٹی میں وہ باتیں پھیلاتے اور اس کے نتیجے میں سارے معاشرے میں وہ زہر گھول دیتے ہیں۔

فرمایا اچھی چیز ہتھیانے کی بھی حرص نہ کرو اور دیکھیں ان دونوں باتوں کو اکٹھا جوڑ دیا ہے۔ تجسّس اور اچھی چیز کو، اور یہی وہ نفسیاتی نکتہ ہے جو میں نے آپ کے سامنے رکھا تھا کہ کسی کی اچھی چیز ہے جو اس کے پاس ہے تمنا یہ ہے کہ وہ مجھے ملے خواہ عزت ہو یا کوئی اور دنیا کا مقام ہو یا کوئی مال و دولت وغیرہ قسم کی چیز ہو۔ کسی بھائی کو اچھا دیکھا جائے اور یہ تمنا ہو مل جائے میں اس سے لے لوں میری ہو جائے یہ ہے جو پھر کئی طرح سے اس سے انتقام لینے پر انسان کو آمادہ کرتی ہے اور ایک انتقام کا طریق یہ ہے کہ اس کی برائیاں ڈھونڈو اور اسے معاشرے میں پھیلاؤ۔

(از خطبہ 25- نومبر 1994ء
الفضل انٹرنیشنل 6- جنوری 1995ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

بدھ یکم نومبر2000ء

12-20 a.m. لقاء مع العرب
2-05 a.m. بنگالی ملاقات۔
3-05 a.m. ہماری کائنات۔
3-30 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر138
4-30 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-00 a.m. لقاء مع العرب۔
7-05 a.m. بنگالی ملاقات۔
8-10 a.m. اردو کلاس نمبر484
9-30 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
9-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر138
11-05 a.m. تلاوت-خبریں-
11-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-55 a.m. سواحیلی پروگرام۔
1-25 p.m. ہماری کائنات۔
1-50 p.m. لقاء مع العرب۔
2-50 p.m. اردو کلاس نمبر484
4-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
5-40 p.m. اردو اسباق
6-05 p.m. اطفال سے ملاقات
7-05 p.m. بنگالی سروس۔
8-10 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس
9-10 p.m. اردو اسباق
10-00 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔
11-20 p.m. اردو کلاس نمبر485

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 2نومبر2000ء

12-35 a.m. لقاء مع العرب
1-40 a.m. فرانسیسی پروگرام
2-00 a.m. اطفال سے ملاقات۔
3-30 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس
4-30 a.m. اردو اسباق
5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-05 a.m. لقاء مع العرب۔
7-10 a.m. اطفال سے ملاقات۔
8-10 a.m. اردو کلاس۔نمبر485
9-30 a.m. اردو اسباق
9-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر139
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
11-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
12-10 p.m. سندھی پروگرام۔
1-05 p.m. دستاویزی پروگرام۔
1-40 p.m. لقاء مع العرب۔
2-50 p.m. اردو کلاس نمبر485
3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
5-35 p.m. ترکی سیکھئے۔
6-05 p.m. لقاء مع العرب۔
7-05 p.m. بنگالی سروس۔
8-10 p.m. ہومیو پیتھی کلاس نمبر168
9-25 p.m. چلڈرنز کارنر۔
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔درس ملفوظات
11-15 p.m. اردو کلاس۔نمبر486

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعہ 3نومبر2000ء

12-30 a.m. لقاء مع العرب۔
1-30 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل
1-45 a.m. تبرکات: حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کی ایک تقریر۔
2-35 a.m. کوئز۔تاریخ احمدیت۔
3-20 a.m. ہومیو پیتھی کلاس نمبر168
4-30 a.m. ترکی سیکھئے۔
5-05 a.m. تلاوت۔درس الحدیث۔خبریں
5-45 a.m. چلڈرنز کارنر۔
6-00 a.m. لقاء مع العرب۔
7-05 a.m. تبرکات
7-50 a.m. اردو کلاس۔نمبر486
9-20 a.m. ترکی سیکھئے
9-50 a.m. ہومیو پیتھی کلاس نمبر168
11-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
11-45 a.m. چلڈرنز کارنر۔
12-05 p.m. کوئز۔تاریخ احمدیت۔
12-50 p.m. سرائیکی پروگرام۔
1-45 p.m. لقاء مع العرب۔
2-50 p.m. اردو کلاس نمبر486
4-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-30 p.m. بنگالی سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
5-50 p.m. نظم۔درود شریف۔
6-00 p.m. خطبہ جمعہ۔
7-00 p.m. دستاویزی پروگرام۔
7-25 p.m. مجلس عرفان۔
8-25 p.m. خطبہ جمعہ
9-25 p.m. چلڈرنز کارنر۔
10-00 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔درس الحدیث۔
11-20 p.m. اردو کلاس نمبر487

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 4نومبر2000ء

12-30 a.m. لقاء مع العرب۔
1-30 a.m. جلسہ سالانہ یو کے 2000ء کی ایک تقریر۔
2-00 a.m. دستاویزی پروگرام۔
2-25 a.m. خطبہ جمعہ
3-55 a.m مجلس عرفان
5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر
6-10 a.m. لقاء مع العرب۔
7-15 a.m. خطبہ جمعہ
8-15 a.m. اردو کلاس نمبر487
9-20 a.m. کمپیوٹرسب کے لئے
10-00 a.m. مجلس عرفان۔
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
12-30 p.m. ایم ٹی اے ماریشس کے پروگرام۔
1-10 p.m. ہفتہ وار پروگرام۔
1-25 p.m. دستاویزی پروگرام
1-55 p.m. لقاء مع العرب۔
2-55 p.m. اردو کلاس۔نمبر487
4-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
5-40 p.m. ڈینش سیکھئے۔
6-10 p.m. جرمن ملاقات
7-10 p.m. بنگالی سروس۔
8-10 p.m. کوئز: خطبات امام
8-45 p.m. ہفتہ وار پروگرام۔
9-00 p.m. چلڈرنز کارنر۔
10-00 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔
11-15 p.m. اردو کلاس نمبر488

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار 5نومبر2000ء

12-40 a.m. لقاء مع العرب۔
1-40 a.m. ہفتہ وار پروگرام۔
1-55 a.m. عربی پروگرام۔
2-30 a.m. چلڈرنز کلاس۔
3-30 a.m. دستاویزی پروگرام۔
4-00 a.m. جرمن ملاقات۔
5-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
5-45 a.m. کوئز: خطبات امام۔
6-10 a.m. لقاء مع العرب
7-15 a.m. کینیڈین پروگرام۔
8-10 a.m. اردو کلاس نمبر488
9-25 a.m. ڈینش سیکھئے۔
9-55 a.m. چلڈرنز کلاس
11-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔ ہفتہ وار پروگرام۔
12-00 p.m. کوئز۔خطبات امام۔
12-30 p.m. جرمن ملاقات
1-30 p.m. چائنیز پروگرام
1-50 p.m. لقاء مع العرب۔
2-55 p.m. اردو کلاس۔نمبر488
4-05 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
5-45 p.m. چائنیز سیکھئے۔
6-10 p.m. ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
7-10 p.m. بنگالی سروس۔
8-10 p.m. خطبہ جمعہ۔
9-10 p.m. ہفتہ وار پروگرام۔
9-30 p.m. چلڈرنز کلاس۔(حصہ اول)
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔
11-15 p.m. اردو کلاس نمبر489

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نصرت جہاں اکیڈمی کی شاندار کارکردگی

○ سال رواں 1999ء 2000ء میں فیصل آباد بورڈ کی جانب سے سالانہ ضلعی مقابلہ جات منعقدہ جھنگ میں نصرت جہاں اکیڈمی کے طلباء نے علمی و ادبی اور سپورٹس کے میدان میں نہایت شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے متعدد مقابلہ جات میں نمایاں کامیابیاں حاصل کیں۔ مورخہ 20۔ ستمبر 2000ء کو ضلع جھنگ ہیڈ ماسٹرز ایسوسی ایشن کی جانب سے جھنگ میں تقریب تقسیم انعامات کا اہتمام کیا گیا۔ اکیڈمی کے طلباء کے حاصل کردہ اعزازات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

علمی و ادبی مقابلہ جات
اردو تقریر اول
انگلش اول
بیت بازی اول
تقریر فی البدیہہ دوم
سپورٹس
باسکٹ بال اول
بیڈ منٹن سنگل اول
بیڈ منٹن ڈبل اول
ٹیبل ٹینس سنگل دوم
ٹیبل ٹینس ڈبل دوم

اسی طرح علمی و ادبی اور سپورٹس ہر دو میں ضلع بھر میں اکیڈمی کو دو ٹرافیوں کا حقدار قرار دیا گیا جو کہ ادارہ کے لئے بہت بڑا اعزاز ہے کیونکہ سارے ضلع میں کسی اور سکول کے پاس اتنے اعزازات نہیں ہیں۔ اس طرح مجموعی کارکردگی کے لحاظ سے نصرت جہاں اکیڈمی کی کارکردگی سب سے بہترین رہی۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ۔

دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ادارہ کو مزید ترقیات اور کامیابیوں سے نوازے۔ آمین ثم آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

مکرم مبشر احمد خالد صاحب

تعارف کتب
اصلاح نفس
حضرت مصلح موعود

صفحات

یہ کتاب انوار العلوم جلد نمبر 5 کے صفحہ 403 تا 474 کل 71 صفحات پر مشتمل ہے۔

سن تالیف واشاعت

یہ کتاب دراصل حضرت مصلح موعود کی اس تقریر پر مشتمل ہے۔ جو حضور نے 27 دسمبر 1920ء کے جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر "اصلاح نفس" کے عنوان سے ارشاد فرمائی تھی۔ جو بعد میں کتابی شکل میں شائع کی گئی۔

نفس مضمون

یہ تقریر احباب جماعت کی تعلیم و تربیت کے پیش نظر "اصلاح نفس" کے عنوان پر ارشاد فرمائی گئی۔ جس کی ابتداء میں حضور نے جماعت احمدیہ کے اخلاص، جماعت کی عمومی حالت اور سال گزشتہ میں رونما ہونے والے اہم حالات و واقعات پر روشنی ڈالی ہے۔ اور بعد میں اصلاح نفس کے پیش نظر ترک شر کے حوالے سے بدظنی، جھوٹ، سخت کلامی و درشتی نشہ اور حقہ نوشی وغیرہ امور سے احباب کو مجتنب رہنے کی تلقین فرمائی اور اعمال خیر کے حوالے سے نماز باجماعت پڑھنے، نماز کا ترجمہ سیکھنے، روزہ رکھنے، علم حاصل کرنے، خدا کی محبت دل میں پیدا کرنے اور زکوۃ و صدقات دینے کی طرف نہایت دلنشین اور موثر انداز میں توجہ دلائی ہے۔

خلاصہ مضامین

حضور نے اصلاح نفس کے سلسلہ میں اپنی تقریر کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا کہ:

"اصلاح نفس دو قسم کی ہوتی ہے۔ اور دین حق نے دونوں قسم کی اصلاحوں کو ضروری قرار دیا ہے۔ ایک دینی اصلاح اور دوم' دوسروں کی اصلاح۔ پھر آگے اصلاح کی دو قسمیں ہیں۔

1- بدی کو دور کرنا۔ اس کو عبادت ترکیہ کہتے ہیں

2- عبادت فعلیہ جس کا اختیار کرنا ضروری ہوتا ہے۔

تو دو قسم کے کام انسان کے ذمہ ہیں۔ ایک ایسے جو اختیار کرنے والے ہیں۔ اور دوسرے ایسے جن کا چھوڑنا ضروری ہے۔"

ترک شر۔ "ترک شر کے حوالہ سے حضور نے جن اہم امور کو ترک کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ وہ حسب ذیل ہیں۔"

بدظنی

فرمایا "بدظنی سے قرآن کریم نے منع فرمایا ہے اور اس سے اتنے فساد پیدا ہوتے ہیں جن کی کوئی حد نہیں مگر اس زمانہ میں بدظنی کمال کو پہنچی ہوئی ہے۔ ہر شخص دل میں خواہ مخواہ ہی خیال کر لیتا ہے۔ کہ یوں ہوگا..... ہر بات میں بدظنی کرتے ہیں مثلاً اگر کوئی زیادہ چندہ دے تو کہیں گے ریاء کے لئے دیتا ہے۔ اور اگر تھوڑا دے تو کہیں گے بخیل ہے خدا کے لئے دینا جانتا ہی نہیں۔ اگر کوئی نماز پڑھے تو کہیں گے صوفی بنتا ہے۔ اور اگر نہ پڑھے تو کہیں گے کافر ہے۔ اگر کوئی کسی سے ہمدردی کرتا ہے۔ تو کہیں گے اس کی کوئی غرض ہوگی۔ اور اگر نہ کرے تو کہیں گے لوگوں کا خون سفید ہو گیا ہے۔ غرض کہ جو بھی کوئی کام کرے اس کا بد پہلو ہی نکالیں گے اور بدظنی ہی کریں گے۔ حالانکہ یہ بات بہت گندی ہے۔ کیونکہ اگر سب لوگ بدظنی پر اتر آئیں تو نیکی قائم ہی نہیں رہ سکتی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ (۔)

(بخاری کتاب الوصایا باب قول اللہ تعالی من بعد وصیۃ)

بدظنی سب سے بڑا جھوٹ ہے۔ اور جھوٹ تو لوگ دوسروں سے بولتے ہیں۔ مگر یہ ایسا جھوٹ ہے۔ جو اپنے نفس سے بولتے ہیں۔ اور بہت کم لوگ ہیں۔ جو اس سے بچتے ہیں پھر افسوس تو یہ ہے کہ ہماری جماعت میں بھی بہت ہیں جو اس سے نہیں بچتے۔ کوئی سیکرٹری پر بدظنی کرتا ہے کہ مال کھا جاتا ہے۔ کوئی پریذیڈنٹ کے متعلق کہتا ہے کہ غبن کرتا ہے۔ میں کہتا ہوں اگر اس طرح بدظنی کی گئی تو کسی کو کیا ضرورت ہوگی کہ کام کرے؟ اس طرح بددل ہو کر وہ کام کرنا چھوڑ دے گا اور اس سے سلسلہ کا کام خراب ہوگا بدظنی کرنے والوں کا کیا جائے گا؟"

بدظنی کے خطرناک نتائج

"بدظنی ایسی خطرناک چیز ہے۔ کہ جو شخص اس کو اختیار کرتا ہے۔ وہ اسی حد تک نہیں رہتا کہ اپنے بھائی پر بدظنی کر کے ٹھہر جائے۔ بلکہ وہ ترقی کرتے کرتے اس حد تک پہنچ جاتا ہے۔ کہ آخر خدا تعالیٰ پر بھی بدظنی کرتا ہے جو شخص اپنے بھائی پر بدظنی کرتا ہے۔ اس کا دوسرا قدم یہ ہوتا ہے کہ وہ باپ پر بھی بدظنی کرتا ہے۔ اور جو باپ پر کرتا ہے وہ رسول پر کرتا ہے۔ اور جو رسول پر کرتا ہے وہ خدا پر کرتا ہے۔ بہت لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ کہ جب انہیں کہا جائے کہ اپنے بھائی پر بدظنی نہ کرو تو کہتے ہیں کہ وہ ہمارا پیر ہے؟ مگر یاد رکھو جو بھائی پر بدظنی کرتا ہے۔ جب اس کو اس کی عادت ہو جاتی ہے تو اس کا دل اسی پر تسلی نہیں پاتا بلکہ وہ آگے بڑھتا ہے۔ اور ہوتے ہوتے امام وقت یا رسول کو اپنا نشانہ بنا لیتا ہے۔ اور پھر اس پر بھی صبر نہیں کرتا خدا تعالیٰ تک پہنچ جاتا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ایسے (۔) موجود تھے۔ جنہوں نے پہلے اپنے بھائیوں پر بدظنی کی اور پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کرنے لگے گئے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

اے رسول! جو مال آتا ہے۔ اس کے متعلق کچھ لوگ بدظنیاں کرتے ہیں۔ کہ اتنا مال جو آتا ہے۔ اس میں سے یہ بھی کچھ لیتا ہی ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ بدظنی کرنے والوں کا اپنا نفس چونکہ گندہ ہوتا ہے۔ اس لئے وہ دوسرے کے متعلق بھی خیال کر لیتے ہیں۔ کہ اس کا بھی ایسا ہی ہوگا۔

(التوبہ:58)

پس بدظنی بہت بڑا گناہ ہے اور خطرناک گناہ ہے۔ اس سے بچو"

جھوٹ

"دوسری بات جو قابل ترک ہے۔ اور اس کی بھی کثرت سے مثالیں ملتی ہیں۔ وہ جھوٹ اور جھوٹی شہادت ہے۔ یہ ایک خطرناک گناہ ہے۔ بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ یہ گناہوں کی کلید ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دفعہ ایک شخص آیا اور اس نے کہا مجھ میں چار ایسے گناہ ہیں۔ جن کو میں چھوڑ نہیں سکتا ان کے چھوڑنے کا مجھے طریق بتائیے۔ آپؐ نے فرمایا ایک تو چھوڑ دے تین میں چھڑا دوں گا۔ اس نے کہا۔ بہت اچھا۔ آپؐ نے فرمایا جھوٹ چھوڑ دے۔ اس نے کہا اچھا میں جھوٹ چھوڑتا ہوں یہ عہد کر کے وہ چلا گیا جانے کے بعد جب اسے کسی گناہ کے کرنے کا خیال آیا اور وہ یہ سمجھ کر کرنے لگا۔ کہ اس کے چھوڑنے کا تو میں نے وعدہ نہیں کیا تو اسے خیال آیا کہ اگر اس کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تو سچ کہنا پڑے گا۔ کیونکہ جھوٹ کے چھوڑنے کا وعدہ کر آیا ہوں۔ پھر میں کیا جواب دوں گا؟ اس طرح وہ ایک دن اس کے کرنے سے رک گیا دوسرے دن پھر جب اسے گناہ کرنے کا خیال آیا تو اسی طرح رک گیا۔ اور جوں جوں وہ رکتا جاتا اس کی طبیعت میں مضبوطی آتی جاتی۔ حتیٰ کہ ایک دن وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ ان گناہوں میں سے میں نے کوئی بھی نہیں کیا اور سب مجھ سے چھوٹ گئے ہیں۔ تو جب کوئی شخص جھوٹ چھوڑ دیتا ہے۔ پھر سب گناہ اس سے چھوٹ جاتے ہیں۔"

لوگ جھوٹ کیوں بولتے ہیں

"سمجھ میں نہیں آتا کہ لوگ جھوٹ بولتے کیوں ہیں؟ جس آدمی کے متعلق معلوم ہو جائے کہ جھوٹ کا عادی ہے۔ وہ خواہ کوئی بات سنائے اس کی بات پر تسلی نہیں ہوتی اور نہ اس کو کوئی فائدہ ہوتا ہے۔ مگر پھر بھی بالعموم لوگ جھوٹ بولتے ہیں۔ اور ایسی ایسی باتوں میں جھوٹ بولتے ہیں جن میں وہ خود بھی سمجھتے ہیں۔ کہ کوئی نفع نہیں ہوگا۔ مثلاً یونہی ایک شخص کہہ دے گا میں فلاں فلاں جگہ گیا یا فلاں فلاں کام کیا۔ حالانکہ ان باتوں کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ ایسے لوگوں کو محض عادت ہوتی ہے۔ کہ خواہ مخواہ جھوٹ بولتے ہیں۔ یہ ایک خطرناک مرض ہے۔ اور اس کا چھوڑنا بھی مشکل کام ہے۔ اس لئے اس کو چھوڑنے کے لئے خاص کوشش کرنی چاہئے۔"

کامیابی جھوٹ نہ بولنے میں ہے

"بے شک خالص جھوٹ بہت کم لوگ بولتے ہیں۔ جہاں نقصان کا اندیشہ ہو صرف وہاں ایسا جھوٹ بولتے ہیں۔ کہ اس طرح ہم نقصان سے بچ جائیں گے اور اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائیں گے۔ مگر یاد رکھنا چاہئے کہ کامیابی جھوٹ

کے نہ بولنے میں ہی ہوتی ہے۔ حضرت صاحب (حضرت مسیح موعود) کا ہی واقعہ ہے آپ نے ایک پیکٹ میں خط ڈال دیا۔ اس کا ڈالنا ڈاکخانہ کے قواعد کی رو سے منع تھا۔ مگر آپ کو اس کا علم نہ تھا۔ ڈاکخانہ والوں نے آپ پر نالش کر دی اور اس کی پیروی کے لئے ایک خاص افسر مقرر کیا کہ آپ کو سزا ہو جائے اور اس پر بڑا زور دیا اور کہا کہ ضرور سزا ملنی چاہئے۔ تاکہ دوسرے لوگ ہوشیار ہو جائیں۔ حضرت صاحب کے وکیل نے آپ کو کہا کہ بات بالکل آسان ہے آپ کا پیکٹ گواہوں کے سامنے تو کھولا نہیں گیا۔ آپ کہہ دیں کہ میں نے خط الگ بھیجا تھا۔ شرارت اور دشمنی سے کہا جاتا ہے کہ پیکٹ میں ڈالا تھا۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہ تو جھوٹ ہوگا۔ وکیل نے کہا اس کے سوا تو آپ بچ نہیں سکتے۔ آپ نے فرمایا خواہ کچھ ہو میں جھوٹ نہیں بول سکتا۔ چنانچہ عدالت میں جب آپ سے پوچھا گیا کہ آپ نے پیکٹ میں خط ڈالا تھا؟ تو آپ نے فرمایا ہاں میں نے ڈالا تھا۔ مگر مجھے ڈاکخانہ کے اس قاعدہ کا علم نہ تھا۔ اس پر استغاثہ کی طرف سے لمبی چوڑی تقریر کی گئی اور کہا گیا کہ سزا ضرور دینی چاہئے۔ تاکہ دوسرے لوگوں کو عبرت ہو۔ حضرت صاحب فرماتے ہیں۔ تقریر چونکہ انگریزی میں تھی اس لئے میں اور تو کچھ نہ سمجھا لیکن جب حاکم تقریر کے متعلق No 'No (نو۔ نو) کہتا تو اس لفظ کو سمجھتا آخر جب تقریر ختم ہوئی تو حاکم نے کہہ دیا بری۔ اور کہا کہ جب اس نے اس طرح سچ سچ کہہ دیا تو میں بری ہی کرتا ہوں۔"

ہنسی میں جھوٹ بولنا

"پھر لوگ ہنسی مذاق میں جھوٹ بول لیتے ہیں مگر یہ بھی ناجائز ہے۔ اور یہ بھی جھوٹ ہی ہے اس سے بھی بچنا چاہئے۔"

جھوٹی گواہی

"پھر جھوٹ کی خاص قسم جھوٹی گواہی ہے۔ اور میں دیکھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کا بڑا ہی فضل ہو تو کوئی اس سے بچ سکتا ہے۔ وہ لوگ جو اور باتوں میں جھوٹ نہیں بولتے وہ بھی اس مرحلہ پر آکر رہ جاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہم نے اس لئے جھوٹی گواہی دے دی کہ فلاں بھائی ناراض نہ ہو جائے۔ مگر اس میں بھی خوب مضبوطی کے ساتھ صداقت پر قائم رہنا چاہئے۔ کئی لوگ ہیں جو اس لئے جھوٹی گواہی دیتے ہیں کہ دوسرے کا منہ رکھیں۔ اور اس کو ناراض نہ ہونے دیں مگر اس سے زیادہ نادان اور بے وقوف کون ہوگا جو دوسرے کا منہ رکھنے کے لئے اپنا منہ کالا کرے۔ لیکن بہت ہیں جو اس بات کی پرواہ نہیں کرتے تمہیں چاہئے کہ خواہ تمہارے ماں باپ کے خلاف گواہی ہو یا بھائی کے خلاف یا اور کسی عزیز اور رشتہ دار کے خلاف تم کبھی اس کو نہ چھپاؤ اور نہ اس میں جھوٹ ملاؤ بلکہ سچ سچ کہہ دو قرآن کریم میں مومن کی یہ علامت بتائی گئی ہے۔ کہ ماں باپ بہن بھائی جس کے متعلق بھی اسے کوئی گواہی دینی ہو سچی سچی دیتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ جو گواہی کو چھپاتا ہے۔ اس کا دل گنہگار ہو جاتا ہے۔ اور جب دل گنہگار ہو گیا تو سب کچھ خراب ہو گیا۔ یہ بھی بہت برا کام ہے۔ اس سے بچنا چاہئے۔"

سخت کلامی اور درشتی

"تیسری بات جو قابل ترک ہے وہ سخت کلامی اور درشتی ہے۔ یہ بھی بہت بڑا عیب ہے۔ بہت لوگ ہیں جو اپنے بھائی کے احساسات کا خیال نہیں رکھتے۔ ذرا ذرا سی بات پر گالی دیتے ہیں یا سخت کلامی سے پیش آتے ہیں..... تم کسی پر درشتی اور سختی نہ کرو بلکہ ہر ایک کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ۔ اس میں دونوں کا فائدہ ہے۔ لیکن اگر ایک درشتی کرتا ہے تو دوسرے کو چاہئے کہ نرمی اختیار کرے اس طرح درشتی کرنے والا خود بخود شرمندہ اور نادم ہوگا۔ اور معافی مانگے گا۔ ورنہ اگر دوسرا بھی درشتی کرے گا اور اس طرح بات بڑھے گی تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ دونوں کا ایمان جاتا رہے گا۔ اور دونوں کو نقصان اٹھانا پڑے گا...... دیکھو نرمی ایسی ضروری چیز ہے کہ خدا تعالیٰ نبی کو کہتا ہے۔ (-) (طٰہٰ:45) فرعون تمہیں گالیاں دے گا۔ تم پر سختی کرے گا مگر تم اس سے نرم نرم باتیں کرنا یہ انہیں اس لئے کہا گیا کہ وہ فرعون کے سامنے بطور نمونہ تھے۔ اگر وہی سختی کرتے اور درشتی سے پیش آتے تو وہ کہتا جس انسان کی اپنی یہ حالت ہے وہ مجھے کیا فائدہ دے سکتا ہے۔ مگر ان کی نرمی کو دیکھ کر فرعون گھبرا گیا کیونکہ وہ سختی کرتا اور گالیاں دیتا تھا مگر حضرت موسیٰؑ ہنس کر نرمی سے جواب دے دیتے اس سے وہ گھبرا گیا کہ کوئی طاقت اور قوت ہے۔ جس نے اسے سہارا دیا ہوا ہے۔ ورنہ کیا وجہ ہے کہ سختی اور درشتی نے اس پر ذرا بھی اثر نہیں کیا۔ اس سے ظاہر ہے کہ بجائے اس کے کہ سختی کی وجہ سے فرعون کا رعب حضرت موسیٰؑ پر پڑتا۔ یہ ہوا کہ ان کی وجہ سے فرعون پر ان کا رعب پڑ گیا اکثر لوگ اپنا رعب داب جمانے کے لئے سختی کرتے ہیں۔ حالانکہ حقیقی رعب سختی سے نہیں بلکہ نرمی سے پڑتا ہے۔ اس لئے نرمی سے ہی کام لینا چاہئے۔"

نشہ کرنا

"ایک قصہ ہے نہ معلوم کہاں تک صحیح ہے۔ مگر مشہور ہے کہ ایک افیمی پڑا تھا۔ اسے خیال ہوا کہ کوئی مجھے مارنے لگا ہے۔ اس پر اس نے لٹھ اٹھا کر اپنے ہی اوپر دے مارا اور کہنے لگا مجھے کوئی شخص مار گیا ہے۔ لیکن میں نے بھی اسے خوب مارا ہے نشہ ایسی بری چیز ہے کہ اس کی عادی قوم کوئی کام نہیں کر سکتی زیادہ نشہ والی چیزیں جسمانی نقصان پہنچاتی ہیں۔ اور جو کم نشہ والی ہوتی ہیں۔ ان سے اگر جسم کو نقصان نہ بھی ہو تو روح کو ضرور ہوتا ہے۔"

حقہ پینا

"ہمارے ملک میں ایک عام نشہ والی چیز حقہ ہے۔ یوں تو اس کا نشہ اس طرح نہیں ہوتا جس طرح دوسری نشہ والی چیزوں کا ہوتا ہے۔ مگر اس کی وجہ سے اعصاب بے حس ہو جاتے ہیں...... ہر حقہ پینے والا شخص پچھلی عمر میں کھانستا ہی رہے گا اور حقہ پینے والوں کو ہمیشہ کھانسی کا عارضہ لاحق رہے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جو چیز جسم کو سن کر دیتی ہے۔ وہ آخر میں اعصاب کو ڈھیلا اور کمزور کر دیتی ہے۔ اور طاقت زوال کی طرف آجاتی ہے حقہ صحت کے لئے سخت مضر ہے۔"

"میں آپ لوگوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ تم میں سے جو لوگ حقہ پینے کی عادت رکھتے ہیں۔ وہ چھوڑ دیں۔ اور اگر خود نہ چھوڑ سکیں تو اپنے بچوں میں اس عادت کو نہ جانے دیں۔ اول تو ہم یہی چاہتے ہیں کہ کہ حقہ کی عمر ان کی عمر سے چھوٹی ہو یعنی وہ اپنی زندگی میں ہی حقہ کا خاتمہ کر دیں لیکن اگر انہیں اتنا ہی عزیز ہے کہ جیتے جی نہیں چھوڑنا چاہتے۔ تو اپنی عمر کے ساتھ ہی اس کا ہی خاتمہ کریں اور اپنے پیچھے اپنے بچوں میں اسے نہ چھوڑیں۔ لوگ اول اول تو تھوڑی سی تکلیف سے بچنے کے لئے بچے کو کہتے ہیں حقہ سلگا دو۔ مگر چونکہ یہ نشہ ہے۔ اس کو بھی لگ جاتا ہے۔ اور وہ بھی اس کا عادی ہو جاتا ہے۔ تمہیں چاہئے کہ اپنے بچوں تک اس بری عادت کو ہرگز نہ جانے دو۔ یہ ایک لعنت ہے اور ایسی لعنت ہے۔ کہ روٹی کے لئے نہیں مگر اس کے لئے گندی سے گندی اور ذلیل سے ذلیل مجلس میں جانا پڑتا ہے۔ اول تو میں یہی کہوں گا کہ ہر ایک اسے چھوڑ دے ورنہ جن کی عمر تیس سال تک کی ہے۔ وہ تو ضرور چھوڑ دیں اور جن کی عمر تیس اور چالیس کے درمیان ہے۔ وہ بھی چھوڑنے کی کوشش کریں اور جو اس سے بڑی عمر کے ہیں۔ وہ اگر نہ چھوڑ سکیں تو اپنی اولاد کو ضرور یہ کہیں کہ

من نہ کردم شما حذر بکنید

اعمال خیر

ترک شر کے حوالہ سے چند امور کا ذکر کرنے کے بعد حضور نے اعمال خیر کے تعلق میں درج ذیل امور کی طرف دلائی۔

نماز باجماعت

"اول حکم نماز کا ہے۔ یہ (دین) کا بھی پہلا حکم ہے۔ اور میں نے بھی اس کو پہلے رکھا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو عملی باتوں کو جان قرار دیا ہے۔ چنانچہ فرمایا ہے۔ جس کی نماز نہیں اس کا دین نہیں مگر میں افسوس سے کہوں گا کہ آپ میں سے بہت سے لوگ ہیں جو اس کی طرف پوری پوری توجہ نہیں کرتے۔ ایسے لوگ تو احمدیوں میں بہت ہی کم ہوں گے جو بالکل نماز پڑھتے ہی نہ ہوں۔ مگر ایسے ہیں جو گنڈے دار نماز پڑھتے ہیں۔ ایک آدھ نماز پڑھ لیں گے باقی نہیں پڑھیں گے...... میں چار سال سے نماز باجماعت پڑھنے کے لئے کہہ رہا ہوں اور اب بھی کہتا ہوں اور میں نہیں سمجھتا کہ یہ بات جو پورے وثوق اور پورے یقین کے ساتھ میں سمجھتا ہوں اس کے متعلق مرتے دم تک بھی میرا خیال بدلے پچی اور پکی بات یہ ہے۔ کہ جو شخص (بیت الذکر) میں جا سکتا ہے مگر نہیں جاتا اور گھر میں نماز پڑھ لیتا ہے۔ اس کی نماز نہیں ہوتی۔ وہ قیامت کے دن جا کر دیکھے گا کہ کوئی نماز اسے نہیں ملے گی اور کوئی ملے گی وہ حیران ہو کر کہے گا کہ میری باقی نمازیں کہاں گئیں؟ مگر اسے کہا جائے گا کہ باقی نمازیں تم نے پڑھیں کب تھیں؟ تو ایسے لوگ اس وقت حیران ہوں گے مگر میں انہیں اب بتاتا ہوں کہ ان کی وہ نمازیں جو بغیر کسی عذر کے وہ جماعت کے ساتھ نہیں پڑھتے بلکہ گھروں میں پڑھتے ہیں۔ نہیں ہوتیں اور اس وقت ان کا کوئی عذر نہیں سنا جائے گا اور نہ قبول کیا جائے گا۔ خدا کے حضور ان کی نمازیں نہیں لکھی جاتیں۔ صرف انہی کی لکھی جاتی ہیں۔ جو باجماعت نماز پڑھتے ہیں۔ سوائے اس کے کہ مجبور ہوں (بیت الذکر) میں نہ جاسکتے ہوں۔"

نماز کا ترجمہ سیکھنا

"پھر نماز کا ترجمہ سیکھو اور سمجھ کر پڑھو تاکہ نفع حاصل ہو یہ کوئی مشکل امر نہیں بلکہ آسان ہے۔ وہ لوگ جو نماز کا ترجمہ نہیں سیکھتے کیا انہیں خیال نہیں آتا کہ اگر کوئی شخص کسی جگہ کا راستہ پوچھے اور اسے انگریزی میں بتا دیا جائے حالانکہ وہ انگریزی کا ایک لفظ بھی نہ سمجھتا ہو تو وہ منزل مقصود تک پہنچ جائے گا؟ ہرگز نہیں۔ اسی طرح وہ شخص جس کے لئے موقع ہے۔ کہ نماز کا ترجمہ اور معنی پڑھے۔ مگر وہ نہیں پڑھتا۔ وہ بھی نماز کے ذریعہ اس جگہ نہیں پہنچ سکتا جہاں نماز پہنچاتی ہے۔ پس تم نماز باجماعت پڑھو اور پانچوں وقت پڑھو سوائے اس وقت کے جو دفتر میں آجائے یا

جہاں جماعت کا انتظام نہ ہو سکتا ہو اور سمجھ کر پڑھو تاکہ اس کا تمہیں فائدہ ہو۔"

روزے رکھنا

"دوسرا عمل جو اصلاح نفس سے تعلق رکھتا ہے۔ روزہ ہے۔ روزہ بھی انسان کے نفس کو اسی طرح پاک کرتا ہے۔ جس طرح نماز پاک کرتی ہے اور یہ چٹیاں نہیں ہیں...... پس روزہ چٹی نہیں بلکہ متقی بننے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ مگر بہت لوگ ہیں۔ جو اسے چٹی خیال کرتے ہیں۔ انگریزی تعلیم یافتہ بالعموم ایسا سمجھتے ہیں۔ اور ان میں روزہ کا بہت کم رواج ہے۔ اسی طرح میں دیکھتا ہوں کہ جو زمیندار طبقہ کے لوگ ہیں وہ بھی روزہ کی طرف کم توجہ کرتے ہیں۔ اور اسی تلاش میں رہتے ہیں۔ کہ روزے سے بچنے کا فتویٰ مل جائے۔"

علم حاصل کرنا

"تیسری بات علم کا سیکھنا ہے۔ مومن کبھی جاہل نہیں ہو سکتا۔ ا۔ ب۔ ت۔ پڑھا ہوا نہ ہو تو ہو۔ مگر علم سے جاہل نہیں ہو سکتا...... پس تم دین کا علم حاصل کرو۔ بے شک دنیا کا علم بھی ضروری ہے۔ مگر دین کا اس کے ساتھ ضرور ہو۔ اب جو لوگ دنیا کا علم حاصل کر لیتے ہیں وہ اپنا حق سمجھ لیتے ہیں۔ کہ مذہبی مسائل پر بھی بولیں لیکن یہ غلط بات ہے۔ تم ظاہری علوم بھی پڑھو مگر ان کے ساتھ دین کا علم بھی ضرور سیکھو اور اس قدر سیکھو کہ خدا کی طرف سے باتیں سمجھنے کی اہلیت تم میں پیدا ہو جائے...... اس کے لئے ایک تو قرآن کریم سیکھو اور دوسرے حضرت صاحب (حضرت مسیح موعود) کی کتابیں پڑھو اور خوب یاد رکھو کہ حضرت صاحب کی کتابیں قرآن کی تفسیر ہیں کل میں ان کے متعلق ایک خاص نکتہ بتاؤں گا آج صرف اتنا ہی کہتا ہوں کہ وہ قرآن کی تفسیر ہیں۔ ان کو پڑھو۔"

خدا کی محبت دل میں پیدا کرنا

"چوتھی نصیحت میں آپ لوگوں کو یہ کرنی چاہتا ہوں کہ خدا اور اس کی محبت کے مقابلہ میں باقی سب کو کچھ ہیچ ہے...... پس تمہیں اللہ تعالیٰ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا محبت کا تعلق ہو کہ جب ان کے خلاف کوئی بات سنو تو یہ نہ ہو کہ عقلی اور رسمی لحاظ سے تمہارے اندر جوش پیدا ہو۔ بلکہ اس طرح جوش اور محبت پیدا ہو جس طرح تمہارے ماں باپ کو جب کوئی نقصان پہنچانا چاہتا ہے تو اس وقت ان کی محبت تمہارے دل میں جوش مارتی ہے۔ یہ تو ضروری بات ہے کہ جس کا باپ مارا جائے گا اس کو نقصان پہنچے گا۔ مگر کوئی شخص اس نقصان کی وجہ سے اپنے باپ کے دشمن سے نہیں لڑتا بلکہ اس سے لڑتا ہے کہ وہ اس کا باپ ہے پس تم ان اعتراضات کا جو خدا تعالیٰ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور مسیح موعود پر کئے جائیں اس لئے دفاع نہ کرو کہ تمہیں ان سے عقلی یا رسمی لحاظ سے تعلق ہے۔ بلکہ اس لئے کرو کہ تمہیں ان سے الفت اور محبت ہے۔ اور ان کی محبت تمہارے رو آں رو آں میں رچی ہوئی ہے۔"

دوسروں کی اصلاح کی کوشش کرنا

"اپنے نفس کی اصلاح کے بعد دوسری بات دوسروں کو نفع پہنچانا ہے۔ اور یہ چیز بھی دو قسم کی ہے۔ پہلی باتیں تو عمل خیر تھیں اور یہ ایصال خیر ہیں۔ جو دو طرح پر ہوتا ہے۔ ایک جسمانی طور پر اور دوسرا روحانی طور پر۔ جسمانی یعنی جسم کو فائدہ پہنچانا اور روحانی یعنی روح کو فائدہ پہنچانا۔ جسمانی کی ایک مثال بیان کرتا ہوں کہ ساری تعلیم بیان کرنے کے لئے وقت نہیں ہے۔ اور یہ زکوۃ خیرات اور چندہ دینا ہے۔ جنہیں شریعت نے ضروری قرار دیا ہے۔"

زکوۃ کی فرضیت

"زکوۃ تو ایسی ضروری چیز ہے کہ جو نہیں دیتا وہ (دین) سے خارج ہو جاتا ہے...... مگر بہت لوگ ہیں جو زکوۃ نہیں دیتے۔ جب انہیں کہا جائے تو کہتے ہیں اچھا یہ بھی فرض ہے؟ پھر ایک سال یونہی گزار دیتے ہیں۔ گویا انہوں نے کچھ سنا ہی نہیں۔ دوسرے سال پھر سنتے ہیں مگر ایسا ہی سنتے ہیں گویا نہیں سنا۔ مگر اس طرح وہ اس فرض کی ادائیگی سے بچ نہیں سکتے جو شخص زکوۃ کو چھوڑتا ہے۔ اس سے وہی معاملہ جائز ہو جاتا ہے۔ جو کفار سے کیا جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت عمرؓ نے جب حضرت ابو بکرؓ کو زکوٰۃ نہ دینے والوں کے متعلق کہا یہ مسلمان ہیں۔ ان سے کافروں والا معاملہ نہ کیا جائے۔ تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا نہیں۔ ان سے کافروں والا ہی معاملہ کیا جائے گا۔ چنانچہ ان کو پکڑ کر غلام بنایا گیا۔"

صدقہ دینا

"دوسری چیز صدقہ دینا ہے۔ اس کے متعلق شریعت کا کوئی مقرر حکم نہیں ہے کہ اتنا دیا جائے۔ ہاں یہ ہے کہ بچے ہوئے مال سے اپنے مقدور کے مطابق غریبوں پر خرچ کرو۔ ایمان کی ترقی اور نفس کی اصلاح کے لئے یہ بھی نہایت ضروری ہے۔ اگر کوئی زکوٰۃ دیتا ہے تو اس کو ایمان حاصل ہو گیا۔ مگر اس کا ایمان اس وقت تک مکمل نہیں ہو گا جب تک کہ صدقہ بھی نہ دے۔

اس بات کو خوب یاد رکھو کہ قرب الٰہی کے مدارج کی ترقی نوافل کے ذریعہ حاصل ہوتی ہے۔ فرائض ادا کرنا انسان کو صرف جہنم سے بچاتا ہے مگر نوافل جنت میں لے جانے کا ذریعہ ہوتے ہیں پھر فرضوں میں کئی کوتاہیاں ہو جاتی ہیں۔ ان کو پورا کرنے کے لئے ساتھ سنتیں رکھ دی گئی ہیں۔ اسی طرح زکوٰۃ میں جو کوتاہیاں رہ جاتی ہیں۔ ان کو صدقہ دور کر دیتا ہے۔"

چندہ دینا

"تیسری چیز چندہ ہے جو دین کے جہاد کے لئے ہوتا ہے یہ جہاد خواہ تلوار سے ہو یا قلم اور کتب سے یہ بھی ضروری ہے۔ کیونکہ زکوٰۃ اور صدقہ تو غرباء کو دیا جاتا ہے اس سے کتابیں نہیں چھاپی جا سکتیں اور نہ وہ مربیان کو دیا جا سکتا ہے۔

پس یہ تینوں چیزیں ضروری ہیں۔ اور ان میں سے ہر ایک میں حکمت ہے۔"

آخر پر دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان تمام نصائح پر عمل کرتے ہوئے اپنے نفس کی کما حقہ اصلاح کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

فرانس - ایک نظر میں

فرانس یورپ کے وسط میں واقع ایک خوبصورت ملک ہے اس کا کل رقبہ 5 لاکھ 50 ہزار مربع میل ہے اور یہ مغربی یورپ کا سب سے بڑا ملک ہے۔ اس کا دو تہائی حصہ ہموار جبکہ باقی خطہ پہاڑوں پر مشتمل ہے۔ اس کی ساحلی پٹی 5 ہزار 5 سو مربع کلومیٹر ہے۔ فرانس سیکورٹی کونسل کا ممبر بھی ہے۔ یکم جولائی سے فرانس کو چھ ماہ کے لئے یورپی یونین کا صدر بنا دیا گیا ہے۔ فرانس کی ایک طویل تاریخ ہے۔ جس میں صدیوں کی داستانیں پوشیدہ ہیں۔ اس کی کل آبادی 6 کروڑ ہے اور ہر مربع کلومیٹر پر 107۔ افراد بستے ہیں۔ یہاں سب سے زیادہ آبادی کا شہر دارالحکومت پیرس ہے جہاں کی آبادی ایک کروڑ 60 لاکھ ہے۔ یہاں کی قومی زبان فرنچ دنیا میں بولی جانے والی دوسری بڑی زبان ہے۔ ریپبلک آف فرانس 22 ریجنز میں منقسم ہے۔ جسے 96 ذیلی شعبوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ فرانس میں 9 ممبران پر مشتمل آئینی کونسل ہے۔ جس کے ذمہ الیکشنوں کی نگرانی اور قانون سازی ہے۔ صدر کو پانچ سال کی مدت کے لئے منتخب کیا جاتا ہے۔ فرانس کے آئین کے مطابق صدر وزیر اعظم اور دیگر ممبران کا تقرر کرتے ہیں۔ جبکہ کونسل آف منسٹرز کی سربراہی بھی صدر کے پاس ہوتی ہے فرانسیسی پارلیمنٹ 2 حصوں پر مشتمل ہے۔ جن میں سینٹ اور قومی اسمبلی شامل ہے سینٹ کے اراکین کا انتخاب 9 سال کے عرصے کے لئے کیا جاتا ہے جن میں سے ایک تہائی کا انتخاب ہر تین سال کے بعد دوبارہ کیا جاتا ہے۔ سینٹ کے آخری الیکشن ستمبر 1998ء میں منعقد ہوئے تھے۔ سینٹ کے ممبران کی تعداد 321 ہے۔ نیشنل اسمبلی کے 577 ممبران ہیں۔ جن کا انتخاب مئی اور یکم جون 1997ء کو کیا گیا تھا۔ فرانس میں ایک موثر اور بہترین عدالتی نظام موجود ہے اور یہاں تین قسم کی عدالتیں ہیں۔ خصوصی عدالتیں کاروباری افراد' اداروں اور سوشل سیکورٹی سے متعلقہ امور نپٹاتی ہیں۔ سول کورٹس میں سول مقدمات کی سماعت ہوتی ہے۔ عدالتوں کی تیسری قسم کریمنل کورٹس ہے جہاں مجرمانہ قوانین کی زد میں آنے والے مقدمات کی سماعت ہوتی ہے۔ فرانس کا قومی ترانہ 1792ء میں بنایا گیا۔ جسے 14 جولائی 1795ء میں قومی ترانے کے درجہ دیا گیا 14 جولائی ہی کو فرانس کا قومی دن پوری دنیا میں منایا جاتا ہے۔ فرانس کے قومی پرچم میں سفید سرخ اور نیلا رنگ شامل ہے۔ فرانس کا دفاعی بجٹ 2000ء میں 188 بلین فرانک تھا جو کہ جی ڈی پی کا 2ء05 فیصد اور قومی بجٹ کا 11ء29 فیصد ہے۔ دفاع کو مزید مستحکم کرنے کی غرض سے صدر فرانس جو کہ آئینی طور پر افواج کے سربراہ بھی ہیں نے کئی اصلاحات کی منظوری دی جن کے تحت 2002ء تک مسلح افواج کی تعداد 3 لاکھ 50 ہزار کر دی جائے گی۔ اس وقت فرانس کی مسلح افواج کی تعداد بشمول سویلین افراد کے 4 لاکھ 93 ہزار 674 ہے۔

فرانس میں دوسرا بڑا مذہب اسلام ہے یہاں سالانہ شرح پیدائش 7 لاکھ 44 ہزار اور شرح اموات 5 لاکھ 41 ہزار ہے سالانہ دو لاکھ 85 ہزار جوڑے رشتہ ازدواج سے منسلک ہوتے ہیں 1990ء کی ابتداء سے شادی شدہ جوڑوں کی تعداد میں کمی واقع ہوئی ہے جبکہ ایسے جوڑے جو کہ غیر شادی شدہ ہونے کے باوجود اکٹھے رہ رہے ہیں ان کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ یہ تعداد 1ء5 ملین سے بڑھ کر اب 2ء4 ملین ہو گئی ہے یعنی چھ جوڑوں میں سے ایک جوڑا بغیر شادی کے رہ رہا ہے۔ فرانس میں تیس فیصد لوگ کنوارے ہیں اور 26ء8 لوگ بے اولاد ہیں۔ فرانس میں 26 فیصد لوگ 20 سال سے کم عمر 53 فیصد لوگ 20 سے 59 سال کی عمر میں بیس فیصد لوگ ساٹھ سال اور اس سے زیادہ عمر کے ہیں یہاں اوسط عمر صرف 37 سال ہے۔ یہاں 4 کروڑ 70 لاکھ افراد عیسائی ہیں جبکہ چالیس لاکھ مسلمان یہاں بستے ہیں۔ فرانس میں

باقی صفحہ 6 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارھی ھیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر33000 میں وسیم احمد ولد نور حسین ابڑو قوم ابڑو پیشہ مربی سلسلہ عمر26 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن انور آباد ضلع لاڑکانہ حال قمر آباد ضلع نوشہرو فیروز سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2400 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد وسیم احمد مربی سلسلہ ساکن قمر آباد ضلع نوشہرو فیروز سندھ گواہ شد نمبر1 مسعود احمد چانڈیو وصیت نمبر26595 گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ وصیت نمبر 25196۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر33001 میں ندرت جہاں بنت عبدالباسط قمر قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے اٹھارہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 26/18 دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں وزنی..... مالیتی۔/1300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ندرت جہاں 26/18 دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر1 عبدالباسط قمر وصیت نمبر25489 گواہ شد نمبر2 خواجہ محمد امین وصیت نمبر27429۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر33002 میں احمد کمال پاشا ولد ڈاکٹر منیر احمد محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے بیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 23/1 دارالفضل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-11-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد احمد کمال پاشا 23/1 دارالفضل ربوہ گواہ شد نمبر1 پروفیسر محمد اسلم صابر وصیت نمبر15027 گواہ شد نمبر2 فرید احمد وصیت نمبر27670 برادر موصی۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر33003 میں فضل محمود ولد ڈاکٹر منیر احمد محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 23/1 دارلفضل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-11-99 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد فضل محمود 23/1 دارالفضل ربوہ گواہ شد نمبر1 پروفیسر اسلم صابر وصیت نمبر15027 گواہ شد نمبر 2 فرید احمد وصیت نمبر 27670 برادر موصی۔

مسل نمبر33004 میں فرح حبیبہ بنت ڈاکٹر منیر احمد محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 23/1 دارالفضل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-11-1999 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ فرح حبیبہ 23/1 دارالفضل ربوہ گواہ شد نمبر1 پروفیسر محمد اسلم صابر وصیت نمبر 15027 گواہ شد نمبر2 فرید احمد برادر موصیہ وصیت نمبر27670۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر33005 میں منصورہ محمود بنت ڈاکٹر منیر احمد محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 23/1 دارالفضل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-11-99 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ منصورہ محمود 23/1 دارالفضل ربوہ گواہ شد نمبر 1 پروفیسر محمد اسلم صابر وصیت نمبر 15027 گواہ شد نمبر2 فرید احمد برادر موصیہ وصیت نمبر27670۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر33006 میں قدسیہ گھمن بنت محمد طفیل گھمن قوم گھمن جاٹ پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنجگرائیں ضلع سیالکوٹ حال ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ قدسیہ گھمن کوارٹر نمبر101 تحریک جدید دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر1 مغفور احمد منیب وصیت نمبر 20559 گواہ شد نمبر 2 انوار احمد برادر موصیہ۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر33007 میں فضل علی ولد غلام محی الدین قوم گجر پیشہ فارغ عمر70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ عزیز محلّہ نصیر آباد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی زمین برقبہ 14 ایکڑ مالیتی۔/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد فضل علی حلقہ عزیز محلّہ نصیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر1 فرید احمد ولد حکیم خورشید احمد نصیر آباد عزیز ربوہ گواہ شد نمبر2 وسیم احمد پسر موصی۔

بقیہ صفحہ 5

کم سے کم تنخواہ چالیس فرانک فی گھنٹہ متعین کی گئی ہے ٹی وی دیکھنا فرانسیوں کا پسندیدہ شوق ہے اور ایک سروے کے مطابق ہر شہری روزانہ تین گھنٹے پندرہ منٹ ٹی وی دیکھتا ہے یہاں 4 سرکاری ٹی وی چینلز سمیت 27 نجی ٹی وی کام کر رہے ہیں۔ فرانس اقتصادی طور پر مضبوط ملک ہے یہاں کی جی ڈی پی 8833 بلین فرانک سالانہ ہے جبکہ تجارتی فائدہ 124 بلین فرانک ہے جی ڈی پی گروتھ ریٹ 2ء9 فیصد جبکہ افراط زر 1ء3 فیصد ہے۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم قریشی نورالحق تنویر صاحب قائمقام پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ صاحبہ کا 29-10-2000ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں پتے کی پتھری کا آپریشن ہو رہا ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ خداتعالیٰ اسے ہر پہلو سے کامیاب فرمائے اور بعد کی ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔

میری طبیعت .بفضلہ تعالیٰ رو بصحت ہے گو ابھی کمزوری باقی ہے دعا کی درخواست ہے کہ خداتعالیٰ مجھے کامل صحت و سلامتی کے ساتھ مقبول دینی خدمات سرانجام دینے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین۔

○ مکرم چوہدری بشیر احمد باجوہ صاحب دارالبرکات کا پوتا فیض عبداللہ ولد آفتاب احمد باجوہ صاحب حال جرمنی چار ماہ قبل پانی کے تالاب میں ڈوبنے سے بچا لیا گیا تھا لیکن تاحال ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ اگرچہ صحت بہتری کی طرف مائل ہے۔ اور بچہ اب پہچان تو سکتا ہے۔ لیکن گفتگو کرنے کے قابل نہیں ہوا۔ احباب سے عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے مکرم نعیم الرشید صاحب مربی ضلع رحیم یار خان کو مورخہ 10-10-2000ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے "صبیح احمد" عطا فرمایا ہے۔ نومولود حضرت ماسٹر چراغ محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کا پڑپوتا اور چوہدری عبدالمجید صاحب ڈوگر آف دارالبرکات کا پوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو باعمر سعادت مند اور خادم دین بنائے۔

○ خداتعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم شیخ عبدالرحیم صاحب کو مورخہ 3-8-2000ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرالعزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام "امتہ الکافی" عطا فرمایا ہے۔ جو تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ بچی مکرم شیخ عبدالرحمٰن صاحب سابق زعیم انصاراللہ وسیکرٹری رشتہ ناطہ کنری کی پوتی، مکرم شیخ محمد عبداللہ صاحب مرحوم کنری کی پڑپوتی اور مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب صدر جماعت احمدیہ R-6/93 ہارون آباد کی نواسی ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو باعمر اور سعادت مند بنائے۔

ضرورت ہے

○ ایک کمپنی کو ایڈمنسٹریٹو مینجر کی ضرورت ہے مطلوبہ اہلیت کیپٹن یا میجر ریٹائرڈ آرمی ہے۔

رابطہ نظارت امور عامہ ربوہ۔

773-212459

نکاح

○ مکرم ریاض اللہ نوید صاحب حال کینیڈا ابن مکرم قریشی محمد حمیداللہ صاحب ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ ریونیو ٹیلی فون لاہور کا نکاح ہمراہ مکرمہ امتہ الحفیظ بنت مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب (ڈینٹسٹ چنیوٹ) دارالرحمت شرقی ربوہ مبلغ پانچ ہزار ڈالرز کینیڈین پر مکرم شیخ محمد نعیم صاحب مربی سلسلہ نے دارالرحمت وسطی میں مورخہ 22-10-2000ء کو پڑھا۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ نکاح ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت فرمائے۔ آمین۔

اعلان داخلہ

○ یونیورسٹی آف کراچی نے مندرجہ ذیل پروگرام میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔

1-BBA (Hons)

2-MBA

درخواست فارم 30- اکتوبر تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ ٹیسٹ 12- نومبر کو ہو گا۔

○ زرعی یونیورسٹی فیصل آباد نے مندرجہ ذیل ماسٹرز پروگرام میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ فزکس، باٹنی، زوالوجی، کیمسٹری، بائیو کیمسٹری، کمپیوٹر سائنس، ایم کام، ایم بی اے، فائبر ٹیکنالوجی اکنامکس اور سوشیالوجی۔

داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ یکم نومبر 2000ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

گمشدگی اشیاء

○ ایک لفافہ جس میں ایک کانسی رنگ کا کپڑا اور براؤن رنگ کا دوپٹہ ہے۔ بازار میں کہیں گر گیا ہے۔ براہ کرم جس کو ملے وہ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ کو پہنچا کر مشکور فرمائیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Member Pakistan Printers Accosiation
Office Stationary, Books, School Copies
Stationary and Tags For Textile Mills
"X"Clusive Color Designing & Printing
Ahmadiyya Al - Rehman Graphiques
Post Box #:13087
Township, Lahore.
Ph:0320 - 207828
Email:alaq_99@yahoo.com

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 27 اکتوبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 18 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 درجے سنٹی گریڈ
ہفتہ 28۔ اکتوبر غروب آفتاب۔ 5-25
اتوار 29۔ اکتوبر طلوع فجر۔ 4-58
اتوار 29۔ ستمبر۔ طلوع آفتاب 6-20

ایٹمی پروگرام بند کرنے کے لئے عالمی دباؤ

وزیر خارجہ عبدالستار نے انکشاف کیا ہے کہ ایٹمی پروگرام بند کرنے کے لئے عالمی دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ آئی ایم ایف بھی ایٹمی دھماکوں کے باعث ہمارے قرضے ری شیڈول نہیں کر رہا۔ ایٹمی ڈیٹرنٹ کے باعث ہی ہماری سلامتی و خودمختاری محفوظ ہے لیکن عالمی سطح پر اسے اہمیت نہیں دی جا رہی۔ ہمیں جدید ٹیکنالوجی پر دسترس حاصل کرنا ہو گی۔ بھارت دھمکیوں سے ہمیں کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کی حمایت سے نہیں روک سکتا۔ ہم بھارت کی تھانیداری کا کردار قبول نہیں کریں گے۔ بھارت اسرائیل تعاون پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ کشمیری او آئی سی کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ وزیر خارجہ نے یہ باتیں اسلام آباد میں موتمر عالم اسلامی کی ایگزیکٹو کونسل سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ صدر تارڑ نے بھی موتمر کے وفد سے گفتگو کی۔

تنخواہیں بڑھانے پر خرچ

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ڈاکو مینٹیشن سے ملنے والی رقم تنخواہیں بڑھانے پر خرچ کریں گے۔ محصولات کی یہ رقم انفارمیشن ٹیکنالوجی کے فروغ اور امن و امان کی صورت حال بہتر بنانے پر بھی خرچ ہو گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ہمارے اقدامات سے معیشت بہتر ہو رہی ہے۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ برآمدات میں اضافہ ہو گا۔ 100 فیصد خواندگی کا ہدف پورا کریں گے۔ چیف ایگزیکٹو کامسٹس کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔

مشرف کے انٹرویو کے بعد طیارہ کیس کی حقیقت

طیارہ کیس میں نواز شریف کے وکیل اعجاز حسین بٹالوی نے اپنے جوابی دلائل میں کہا کہ جنرل مشرف کے ایک انٹرویو میں کہا تھا "نواز شریف مجھے نہ ہٹاتے تو آج بھی وزیراعظم ہوتے" اس انٹرویو کے بعد طیارہ کیس کی کیا حقیقت باقی رہ گئی ہے انہوں نے کہا کہ ٹرائل کورٹ میں مقدمہ بدنیتی کی بنیاد پر چلایا گیا اعجاز بٹالوی نے سرکاری وکیل راجہ قریشی کے اعتراضات کے جواب میں کہا کہ موقف صرف ملزم کا ہوتا ہے اس کے وکیل کا نہیں۔ انہوں نے اپنے موقف کی تائید اور سرکای وکیل راجہ قریشی کے دلائل کی تردید میں راجہ قریشی کے والد جسٹس حئی قریشی کے فیصلے کا حوالہ دے دیا۔

بیگم کلثوم نواز کی نوابزدہ نصراللہ سے ملاقات

بیگم کلثوم نواز نے جی ڈی اے کے سربراہ نوابزادہ نصراللہ خاں سے ملاقات کی۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ بحالی جمہوریت میں نوابزادہ کا ساتھ دے۔ نوابزادہ نے کہا کہ میں جی ڈی اے میں مسلم لیگ کی شمولیت کی حمایت کروں گا۔ کلثوم جتنی دفعہ آئیں خوشی ہو گی۔ انہوں نے اپنا مقام خود پیدا کیا ہے۔ بحالی جمہوریت پر سب کا اتفاق ہے مسلم لیگی کمیٹی سے بھی ملاقات ہو گی۔ بیگم کلثوم نواز نے کہا کہ بحالی جمہوریت کے لئے پوری قوم کو میرے ساتھ کھڑا ہونا ہو گا۔

نواز شریف کو علم ہی نہیں

لاہور کی احتساب عدالت میں دائر اپنے خلاف ریفرنس کا نواز شریف کو کوئی علم نہیں۔ ان کو یہ بھی علم نہیں کہ یہ ریفرنس اٹک منتقل کرنے کی درخواست ہائی کورٹ میں دی گئی ہے۔ فاضل چیف جسٹس نے یہ صورت حال معلوم ہونے پر نیب کے ریفرنس اور اس کی منتقلی کی درخواست کی کاپیاں نواز شریف کو فراہم کرنے کی ہدایت کی۔

آٹا مہنگا کرنے کی دھمکی

فلور ملوں نے آٹا مہنگا کرنے کی دھمکی دے دی ہے فلور ملز ایسوسی ایشن نے کہا ہے کہ گندم 260 سے 320 روپے ہو گئی ہے۔ بازار دانہ مہنگا مل رہا ہے۔ ٹرن اوور ٹیکس اور تیل اور بجلی مہنگی ہونے کے بعد آٹے کی قیمت میں اضافہ ہماری مجبوری ہے۔

بجلی کے نرخوں کے بارے میں نئی تجویز

واپڈا نے بجلی کے نرخوں کے بارے میں نیپرا کو نئی تجویز بھیجی ہے اس میں کہا گیا ہے کہ بجلی کے چھوٹے صارفین کو فکس ریٹ دیا جائے اور زیادہ استعمال کرنے والوں کو نیا نرخ دیا جائے۔ چیئرمین واپڈا نے کہا کہ "ٹوپارٹ ٹیرف" کے تحت غریبوں پر مزید مالی بوجھ ڈالے بغیر زیادہ بجلی خرچ کرنے والوں کو کم نرخ پر بھی فراہم کی جاسکے گی۔ انہوں نے کوئٹہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں برطانیہ سمیت تمام ممالک سے بجلی مہنگی ہے۔

پانی کا مسئلہ سنگین ہو گیا

پنجاب میں تمام نہریں بند کر دی گئی ہیں۔ پانی کا مسئلہ سنگین صورت حال اختیار کر گیا ہے۔ زمینداروں کی تنظیم نے پنجاب اور سندھ کے وزراء کو پانی کے بحران سے آگاہ کر دیا ہے۔ نئے ڈیم نہ بنے تو نتائج بھیانک ہوں گے۔

عالمی خبریں
عالمی ذرائع ابلاغ سے

فلسطینیوں کی بجائے اسرائیل کی حمایت

امریکی کانگرس کا اصل چہرہ اس وقت سامنے آگیا جب اس نے فلسطینیوں کی مذمت اور اسرائیل کی حمایت میں قرارداد بڑی بھاری اکثریت سے منظور کرلی۔ قرارداد کی مخالفت میں صرف 30ووٹ جبکہ اس کی حمایت میں 365 ووٹ آئے۔ امریکہ نے یہودیوں کی حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے نہتے فلسطینیوں کو کشیدگی کا ذمہ دار ٹھہرادیا۔ قرارداد میں اسرائیل اور اس کے عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا گیا۔ فلسطینی رہنماؤں سے تشدد روکنے کی اپیل کی گئی۔

طالبان کے خلاف فضائی حملوں کی مدد کی درخواست

طالبان کے مخالف شمالی اتحاد کے احمد شاہ مسعود نے روسی وزیر خارجہ سے ملاقات کی۔ مسعود نے طالبان کے خلاف فوری فضائی حملوں کی درخواست کی۔ مسعود نے کہا کہ طالبان سے تالقان واپس نہ لیا گیا تو شمالی اتحاد کے لئے پنج شیر میں سال گزارنا مشکل ہو جائے گا۔ احمد شاہ مسعود کے اس انکشاف پر فضائی حملوں کا منصوبہ تیار کر لیا گیا۔ حملہ بظاہر تاجک جہاز کریں گے۔ آپریشن کو امریکی تائید بھی حاصل ہوگی۔

تاجکستان میں روس کے فوجی اڈے

روس نے تاجکستان میں فوجی اڈہ قائم کرنے کا اعلان کردیا ہے۔ اسلامی عسکری تنظیمیں وسط ایشیائی خطے میں نئی اسلامی ریاست قائم کرنا چاہتی ہیں۔ طالبان نے تاجک سرحد کے قریب پیش قدمی کی تو تصادم رونما ہو سکتا ہے۔

اسرائیلی فوجی چوکی پر پہلا حملہ

اسرائیل کی فوج کی ایک چوکی پر فلسطینیوں نے پہلا حملہ کیا۔ غزہ کے علاقے میں موٹر سائیکل پر سوار فلسطینی نوجوان اسرائیلی فوجی چوکی میں جاگھسا اور زبردست دھماکہ کردیا۔ اسرائیل نے علاقے کا محاصرہ کر لیا۔ نقصان کی تفصیل معلوم نہیں ہو سکی۔ کسی اسرائیلی چوکی پر فلسطینیوں کا یہ پہلا حملہ ہے جس کے بعد مزید حملے متوقع ہیں۔

اسرائیلی ٹینکوں کی گولہ باری

اسرائیلی ٹینکوں نے دو عرب دیہات پر گولہ باری کی۔ فلسطین نے مطالبہ کیا ہے کہ اقوام متحدہ فلسطینیوں کے تحفظ کے لئے علاقہ میں فوری طور پر امن فوج بھیجے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے اس امر پر تشویش کا اظہار کیا ہے کہ حماس اور اسلامی جہاد نامی تنظیموں میں اتحاد ہو گیا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ربوہ میں بجلی کی بندش

ربوہ میں جمعرات کی سہ پہر دو بجے سے لے کر پونے چھ بجے تک قریباً 4 گھنٹے بجلی بند رہی۔ اس کی کوئی اطلاع محکمہ بجلی کی طرف سے نہیں دی گئی۔ جمعہ کی صبح بھی پونے دس بجے بجلی کی رو معطل ہو گئی۔ جس سے کاروبار زندگی درہم برہم ہو گیا اور شہریوں کو شدید مشکلات پیش آئیں۔ شہریوں نے محکمہ بجلی کی اس نااہلی پر غم و غصے کا اظہار کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ ربوہ میں بجلی کا نظام بہتر بنانے کے لئے فوری اقدامات کئے جائیں۔

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

کراچی میں اعلیٰ زیورات
خریدنے کے لیے معروف نام

الرّحیم جیولرز حیدری اور الرّحیم نو جیولرز حیدری

اور اب

الرّحیم
سیون سٹار جیولرز
مین کلفٹن روڈ
مہران شاپنگ سینٹر
کہکشاں بلاک نمبر 8
کلفٹن کراچی
فون 0231-664 - 5874164

چکن بروسٹ چکن سٹیم روسٹ
تقریبات کیلئے چکن آرڈر پر بھی تیار کیا جاتا ہے
حبہ فاسٹ فوڈ ریلوے روڈ ربوہ

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹرپرائزز
سبزی منڈی۔ اسلام آباد
آفس 441767-440892-051 ☎
رہائش 410090-051 ☎

تشریف لایئے۔ آزمایئے
موٹر پوائنٹ
ہر قسم کی نئی اور پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت میں
ایک نیا پر عزم اور قابل اعتماد شوروم
"ہمار انصب العین دیانت داری اور صاف گوئی"
بالمقابل فضل عمر ہسپتال نزد۔ یو۔ بی۔ ایل
گولبازار ربوہ۔ آصف احمد ظفر بلوچ
فون آفس 213439 گھر 211749-211453

4 ہفتے کا استعمال۔ موٹاپے کا زوال
FB فائٹولیکا بیری اپنائیں۔ زرمبادلہ بچائیں
(ہومیو پیتھک ادویات کا مرکز)
ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ 212750☎

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61